وجودِ باری پر کائنات کی گواہی | تالیف جناب اظہر جلیل بجنوری صاحب۔ ناشر: ادارۂ تحقیقات تعلیمات اسلامیہ عافیت کدہ فاروق نگر، شالامار ٹاؤن۔ لاہور۔ صفحات ۳۹۲ قیمت قسم اول مجلد ۸ روپے، قسم دوم مجلد ۶ روپے

خدا کا وجود اس قدر واضح حقیقت ہے کہ اس کے لیے کسی گواہی کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ جو ہستی انسان کے لیے اُس کی شاہ رگ سے بھی قریب ہو، اور جس کے وجود کی شہادت اُسے انفس و آفاق میں ہر جگہ اور ہر لمحہ مل رہی ہے اُسے آخر کس طرح جھٹلایا جا سکتا ہے مگر یہ عجیب بات ہے کہ جس ذات کا وجود سُورج سے زیادہ روشن ہے اُسے دَورِ جدید میں عقل کے اندھے جھٹلانے پر مُصر ہیں۔ فاضل مُصنّف نے یہ کتاب اس قسم کے بے بصیرت لوگوں کے لیے لکھی ہے۔ اس میں انہوں نے وجودِ باری تعالیٰ کے ثبوت میں آفاق کی گواہی پیش کی ہے۔ اُن کا طرزِ استدلال حکیمانہ ہے اور انہوں نے عہدِ حاضر کی سائنسی تحقیقات اور انکشافات سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے۔

کتابت اور طباعت اگر اس سے بہتر ہوتی تو اچھا تھا۔

| WESTERN CIVILIZATION CONDEMNED BY ITSELF. |

"تہذیب مغرب خود اپنے آپ کو مطعون کرتی ہے"۔ حصہ اوّل تالیف: محترمہ مریم جمیلہ صاحبہ۔ شائع کردہ: محمد یوسف خان، سنت نگر لاہور۔ قیمت ۱۲ روپے۔ صفحات: ۳۴۴۔

مغرب کی مادّی تہذیب چونکہ غلط بنیادوں پر اُستوار ہوئی ہے، اس لیے اس نے انسانیت کے لیے لاتعداد لاینحل مسائل پیدا کر دیے ہیں۔ اور اب آہستہ آہستہ اس کے علمبردار بلکہ پرستار بھی اس کی خامیوں کو اچھی طرح محسوس کرنے لگے ہیں۔ پروفیسر سارو کن، ٹائن بی، الفرڈ کارین، برٹرنڈ رسل، جوڈ، الغرض بیشمار ایسے مفکرین پیدا ہوئے ہیں جنہوں نے اس تہذیب کی کمزوریوں کی نہایت واضح دلائل اور ناقابلِ تردید شواہد کے ساتھ نشاندہی کی ہے۔ محترمہ مریم جمیلہ نے جو علمی حلقوں میں کسی تعارف کی محتاج نہیں، اس سارے مواد کو بڑی عرقریزی سے جمع کر کے حُسنِ ترتیب کے ساتھ پیش کیا ہے۔ زیرِ تبصرہ پہلی جلد تین حصّوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصّے میں مریم جمیلہ صاحبہ نے مغربی تہذیب کے مآخذ بیان کیے ہیں۔ دوسرے حصّے میں اُن مغربی مفکرین کی وہ تحریریں پیش کی ہیں جن سے